پندرہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 3 نومبر 2009

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

گزشتہ پانچ سال میں پنجاب پولیس کے ریٹائر ہونے والے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

72:رانا محمد افضل خاں :کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سال میں پنجاب پولیس میں نوکری مکمل کر لینے کے بعد کتنے افراد ریٹائر ہوئے اور یہ تعداد، نفری کا کتنے فی صد ہے؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں کتنے اہل کاروں اور افسران کو ناقص کارکردگی کی بنا پر فارغ کیا گیا ہے اور موجودہ نفری کا یہ کتنے فی صد ہے؟

(ج) اسی طرح گزشتہ پانچ سال میں کتنے اہل کاروں اور افسران کو کرپشن کے الزامات کے تحت نوکری سے فارغ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں SP/DSP صاحبان کی منظوری نفری، ریٹائر ہونے والے افسران کی تعداد اور نفری و ریٹائرمنٹ کی فیصد تفصیل درج ذیل ہے۔

SP صاحبان کی تفصیل

سال	منظور شدہ نفری	ریٹائرڈ افسران	فیصد
2003	142	4	2.81
2004	186	7	3.76
2005	190	8	4.21
2006	204	16	7.84
2007	222	18	8.10

DSP صاحبان کی تفصیل

سال	منظور شدہ نفری	ریٹائرڈ افسران	فیصد
2003	427	32	7.49
2004	616	31	5.03
2005	663	33	4.97
2006	673	54	8.02
2007	680	44	6.47

عہدہ	ناقص کارکردگی پر فارغ کئے گئے پولیس افسران / ملازمین	کل نفری	کل نفری کا فیصد
ڈی ایس پی	02	793	0.25%
انسپکٹر	92	2902	3.17%
سب انسپکٹر	373	8271	4.50%
اے ایس آئی	681	12602	5.40%
ہیڈ کانسٹیبل	575	17779	3.24%

کانسٹیبل	7527	117440	6.40%

عہدہ	ناقص کارکردگی پر فارغ کئے گئے پولیس افسران / ملازمین	کل نفری	کل نفری کا فیصد
ڈی ایس پی	03	793	0.37%
انسپکٹر	23	2902	0.79%
سب انسپکٹر	79	8271	0.95%
اے ایس آئی	94	12602	0.74%
ہیڈ کانسٹیبل	52	17719	0.29%
کانسٹیبل	233	117440	0.19%

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2009)

ضلع سرگودھا مویشی چوری کی تفصیلات

108: جناب طاہر احمد سندھو: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا، خاص طور پر تحصیل کوٹ مومن اور بھلوال تحصیل میں مویشی چوری اور ڈاکوؤں کی لوٹ مار روزمرہ کا معمول بن چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس ان مظلوم افراد کی ایف آئی آرز بھی درج کرنے کی زحمت نہیں کرتی؟

(ج) حکومت مویشی چوروں اور ڈاکوؤں کے خلاف کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا حکومت مویشی چوروں اور ڈاکوؤں کی پشت پناہی کرنے والے (رسہ گیروں) کے خلاف اقدام اٹھانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ تحصیل کوٹ مومن اور بھلوال میں لوٹ مار روزمرہ کا معمول بن گیا ہے- پولیس نے کافی حد تک جرائم پر کنٹرول کیا ہے-

(ب) جی نہیں- جب بھی کوئی سائل مقدمہ درج کروانے کے لئے تھانہ آتا ہے تو فوری طور پر مقدمہ درج کیا جاتا ہے-

(ج) سال رواں کے دوران مویشی چوروں کے خلاف 475 مقدمات درج کئے گئے ہیں جن میں 330 مقدمات چالان، 41 مقدمات خارج اور 23 عدم پتہ ہیں- 21924600/- روپے مالیت کے مال مویشی برآمد کئے گئے ہیں-

(د) رسہ گیروں اور پشت پناہی کرنے والوں کے خلاف بجرم 21/6/79 حدود مال کے تحت کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2009)

تھانہ سٹی و صدر چنیوٹ میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

139: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 18 فروری 2008 سے فروری 2009 تک تھانہ سٹی اور صدر چنیوٹ میں چوری، ڈکیتی، راہزنی، مویشی چوری اور قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور کتنے مقدمات میں ملزمان گرفتار ہوئے، تاریخ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جن مقدمات میں ابھی تک گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی، اس کی کیا وجوہات ہیں، اگر زیر تفتیش ہیں تو کس مرحلہ پر ہیں؟
(ج) مذکورہ مقدمات میں جن ملزمان کو سزا ہوئی ان کے نام اور سزا کی نوعیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟
(د) کیا کچھ ایسے واقعات ہیں جن کی اطلاع تھانوں میں کی گئی، مگر کافی مدت گزر جانے کے باوجود انکی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سوال میں ذکر کردہ مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہر مقدمہ کی صورت حال سوال (الف) کے جواب میں دے دی گئی ہے۔

(ج) ابھی تک کسی مقدمہ کا فیصلہ عدالت کی طرف سے نہ سنا گیا ہے۔

(د) ہر واقعہ قابل دست اندازی کی اطلاع موصول ہونے پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2009)

پولیس چوکی جھنگڑ گلوتراں چنیوٹ کی عمارت کی تعمیر کا مسئلہ

140:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علاقہ جھنگڑ گلوتراں نزد ہرسہ شیخ چنیوٹ جرائم کی آماج گاہ بنا ہوا ہے اور حکومت نے ان جرائم پر قابو پانے کیلئے پولیس چوکی جھنگڑ گلوتران قائم کر دی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس چوکی جھنگڑ گلوتراں کی اپنی کوئی عمارت نہیں ہے اور پولیس مختلف زمینداروں کے ڈیروں پر ڈنگ ٹپاؤ پالیسی پر کام کر رہی ہے جس سے سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
(ج) کیا حکومت جھنگڑ گلوتراں میں پولیس چوکی عمارت تعمیر کرنے کا فوری ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں، تو کب تک، اگر جواب نہیں ہے تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2009 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جھنگڑ گلوتراں دریائے چناب کے کنارے واقع ہے یہاں پر گلوتر قوم آباد ہے۔ جو علاقہ کے محل وقوع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پرانے وقتوں سے چوری چکاری میں ملوث رہتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ علاقہ جھنگڑ گلوتراں میں جرائم پر قابو پانے کے لئے پولیس چوکی جھنگڑ گلوتراں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔
(ب) اس حد تک درست ہے کہ پولیس چوکی جھنگڑ گلوتراں کی اپنی کوئی عمارت نہ ہے۔ اس وقت یہ پولیس چوکی بمقام برجیاں (لاہور روڈ) بحدرقبہ تھانہ حدود چنیوٹ کام کر رہی ہے۔ وہاں پر پولیس ملازمان کی رہائش کے لئے عمارت تعمیر ہے۔ یہ غلط ہے کہ پولیس ملازمان زمینداروں کے ڈیروں پر رہائش پذیر ہیں۔
(ج) چوکی جھنگڑ گلوتراں کی عمارت بنانے کی تجویز قبل ازیں بھجوائی گئی ہے جو کہ نئے تجویز کردہ تھانہ ہرسہ شیخ میں چوکی جھنگڑ گلوتراں کا علاقہ شامل کرنے کی تجویز بھی چل رہی ہے جس وجہ سے چوکی کی عمارت تعمیر نہ ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2009)

لاہور
یکم نومبر 2009

مقصود احمد ملک
سیکرٹری